عمرہ کا طریقہ ۔ قدم بہ قدم

احرام کی تیاری

حجامت، غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنے کے بعد احرام کی نیت سے غسل یا کم از کم وضو کر لیں۔

احرام باندھنا

مردوں کے لیے احرام:

ایک سفید چادر بطور تہبند باندھ لیں دوسری چادر اوڑھ لیں (دونوں بازو ڈھکے ہوئے ہوں) اس وقت یعنی احرام سے پہلے کنگھا کرنا اور بدن پر ہلکا سا عطر لگانا سنت ہے۔

خواتین کے لیے احرام:

روزمرہ استعمال کے کپڑے مع سر کو مکمل ڈھانپنے والا رومال۔ حائضہ خواتین بھی احرام باندھیں گی۔ (ترجیحاً گاؤن اور اسکارف استعمال کرنا چاہیے۔ احرام کی حالت میں چہرہ کھلا رہے گا)

فرض نماز ادا کر کے احرام باندھنا مسنون ہے اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو نفل پڑھ کر بھی احرام کی نیت کی جا سکتی ہے اگر نماز کے لحاظ سے مکروہ وقت ہو تو نفل چھوڑ دیں۔

نیت

مرد سر ننگا کر کے (خواتین سر ڈھانپ کر) مسنون نیت کریں لَبَّیْکَ عُمْرَۃً ''میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں'' یا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ ط فَیَسِّرْ ھَالِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ ''اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا ارادہ کرتا/ کرتی ہوں۔ آپ اسے میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرما لیجئے۔

تلبیہ

نیت کرتے ہی مرد ذرا بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے تین بار تلبیہ پڑھیں۔ (زبان سے کہنا شرط ہے۔ کم از کم ایک مرتبہ کہنا واجب ہے۔)

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے، ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں، بادشاہی تیری ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔

دعا

تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں یا (جو میسر ہوں)۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ ط وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا/مانگتی ہوں اور آپ کی ناراضگی اور جہنم سے آپ ہی کی پناہ چاہتا/ چاہتی ہوں۔

اَللّٰھُمَّ حَجَّۃً لَا رِیَاءَ وَلَا سُمْعَۃَ

یا اللہ میں ایسا حج کر رہی/ رہا ہوں جس میں نہ ریاء ہے نہ کسی شہرت کی طلب مقصود ہے۔

احرام کی پابندیاں

تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو گئیں۔ احرام کی پابندیوں سے متعلق تفصیل ''احرام اور متعلقہ احکامات'' کے پمفلٹ میں درج ہے۔

سفر سے پہلے

کسی بھی کتاب سے سفر کی دعائیں پڑھیں۔

دورانِ سفر

زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھتے رہیں۔ ذکرِ الٰہی اور دیگر دعائیں کرتے رہیں۔ بے فائدہ کلام اور شکوہ شکایت کو زبان پر نہ آنے دیں۔

مکہ مکرمہ

ذوق وشوق، عظمت ومحبت اور عاجزی کے ساتھ لبیک پڑھتے اور دعائیں مانگتے ہوئے داخل ہوں۔

حرم شریف میں حاضری

وضو کر کے مسجد الحرام میں داخل ہوں۔ پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ پھر یہ کہیں: نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَافِ

''اے اللہ! میں جتنی دیر اس مسجد میں رہوں اتنی دیر کے لئے اعتکاف کی نیت کرتا/ کرتی ہوں۔''

خانہ کعبہ پر پہلی نظر

دونوں ہاتھ اٹھا کر خوب دعائیں مانگیں کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا خاص موقع ہے۔

طواف کی تیاری

پاک اور باوضو ہونا ضروری ہے۔ نیز لباس مکمل ستر کو ڈھانپے ہوئے ہونا چاہیے۔ طواف عمرہ کرنے سے قبل تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

مرد حضرات اضطباع کر لیں (یعنی سیدھا بازو چادر سے نکال لیں)۔ اضطباع ہر اس طواف میں سنت ہے جس کے بعد سعی کی جائے۔

طواف کی نیت

اب حجرِ اسود کی سیدھ میں کھڑے ہوں اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نیت کریں ''اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کے طواف کی نیت کرتا/ کرتی ہوں۔ آپ اس کو میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرما لیجئے۔''

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کی طرف ہتھیلیوں سے چھونے کا اشارہ کیجئے۔

پھر ہتھیلیوں کو چوم لیں۔ یہ حجرِ اسود کے استلام کی ایک شکل ہے۔

طواف شروع

کعبہ شریف کو بائیں طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کر دیں (طواف قدوم یا پہلے عمرہ کے طواف میں مرد تین چکروں میں رمل کریں گے۔ رمل سے مراد کندھے اکڑ کر تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا ہے)۔ عورتیں رمل نہیں کریں گی۔ حطیم کے باہر سے طواف کریں۔

طواف کی دعائیں

تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ، قرآن پاک کی تلاوت یا کوئی بھی دعائیں دیکھ کر یا زبانی پڑھی جا سکتی ہیں۔

رکن یمانی پر یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگزر (معافی) اور عافیت کا سوال کرتا/ کرتی ہوں۔

رکن یمانی سے حجرِ اسود تک درج ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

ترجمہ: اے اللہ ہمیں دنیا کی بھلائیاں بھی عطا کیجئے اور آخرت کی بھی۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔

اسی طرح چلتے چلتے جب آپ دوبارہ حجرِ اسود کے سامنے پہنچیں گے تو ایک چکر پورا ہوگا۔ تین چکر کے بعد رمل بند کردیں اور باقی چار چکر اپنی عام رفتار سے چلیں۔

اضطباع ختم

ہر چکر کے ابتداء میں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف کریں اور پھر انہیں چوم لیں۔ طواف کے بعد مرد حضرات اضطباع ختم کردیں۔ یعنی سیدھا کندھا بھی ڈھک لیں۔

دو رکعت نماز

مقام ابراہیمؑ پر یا مسجد میں جہاں آسانی سے جگہ ملے طواف کے بعد دو رکعت واجب الطّواف نماز ادا کریں۔ اس کے بعد دعا مانگیں۔

ملتزم

اب ملتزم پر جانا افضل ہے۔ ملتزم بھی قبولیت دعا کے مقامات میں سے ہے۔ مرد ملتزم سے چمٹ کر دعا مانگ سکتے ہیں۔ خواتین کو دور سے دعا مانگنی چاہیے۔

آب زم زم

قبلہ رخ کھڑے ہوکر بسم اللہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے پیٹ بھر کر آب زم زم پینا سنت ہے۔

رش کی وجہ سے جہاں آسانی ہو زم زم پی لیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعًا وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے علم نافع کی / کا سائل ہوں، کشادہ روزی چاہتی / چاہتا ہوں اور ہر مرض سے شفا کی / کا طالب ہوں۔

آخری استلام

اب سعی کے لئے روانہ ہوتے وقت ایک بار پھر دور سے حجرِ اسود کا استلام کریں اور صفا پہاڑی کی طرف چلیں۔

صفا سے سعی کا آغاز

سعی میں صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانے ہوتے ہیں۔ آغاز صفا سے ہوکر مروہ پر اختتام ہوتا ہے۔ قبلہ رخ (بیت اللہ کی طرف) دعا کیلئے ہاتھ اٹھا کر 3 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں پھر 3 مرتبہ یہ دعا پڑھیں: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔

پھر اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے خوب دعائیں مانگیں۔

مروہ کی طرف روانگی

صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف چلیں۔ مرد حضرات سبز بتیوں / لائٹ کے درمیان دوڑ کر چلیں۔ عورتیں اپنی عام رفتار سے چلیں۔ دوران سعی تکبیر و تہلیل کرتے رہیں۔

مروہ پر پہنچ کر

یہاں بھی قبلہ رخ ہوکر اسی طرح دعائیں کریں جیسا کہ صفا پر کی تھیں۔ یہ سعی کا ایک پھیرا / چکر ہوگیا۔ اسی طرح سات پھیرے / چکر پورے کیجئے اور ہر پھیرے / چکر میں جب صفا یا مروہ پہنچیں تو اسی طرح ہاتھ اٹھا کر قبلہ رخ ہوکر دعائیں مانگیں۔

سعی ختم

ساتواں پھیرا / چکر مروہ پر ختم ہوگیا۔ سعی پوری ہوگئی۔ قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔ سعی کے چکر مکمل ہونے کے بعد دو نفل نہیں پڑھنے۔

حلق یا قصر

عمرہ کا آخری کام یہ ہے کہ (مرد) پورے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔ اگر پہلے عمرہ کیا تھا اور سر منڈوایا تھا پھر بھی دوبارہ استرا پھروانا ہوگا۔ خواتین انگلیوں کی ایک پور کے بقدر بال سارے بالوں یا کم از کم چوتھائی بالوں میں سے کٹوالیں۔ ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتے ہیں کیونکہ احرام سے باہر آنے کا وقت ہے۔

الحمد للہ

آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا، احرام کی ساری پابندیاں ختم ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

Saifco
Travel & Tourism

www.mysaifco.com